شہادت مولائے کائینات حضرت علیؑ

مداح دو جہان میں قدرت علیؑ کی ہے
نورِ خدائے پاک سے خلقت علیؑ کی ہے

علم الٰہ پائے یہ عظمت علیؑ کی ہے
ذیشان دو جہان میں سیرت علیؑ کی ہے

ہیں حجت الٰہ زمیں آسمان میں
محبوب کبریا کے وصی ہیں جہان میں

باب جناں پہ لکھا ہوا ہے علیؑ کا نام
سدرہ کی ڈالی ڈالی پہ لکھا علیؑ کا نام

احمد نے ہر حجاب پہ دیکھا علیؑ کا نام
اور عرش کبریا پہ بھی پایا علیؑ کا نام

اللہ کا رسول کا بارہ امام کا
ہے نام لکھا رب نے ہر عالی مقام کا

پہنچے رسول صاحب تقدیر عرش پر
دیکھا بہت علیؑ کی ہے توقیر عرش پر

رب نے رکھی علیؑ کی ہے تصویر عرش پر
اس طرح مرتضیٰؑ کی ہے تنویر عرش پر

نورِ خدائے پاک وہاں جگمگاتا تھا
دستِ علیؑ کی شکل میں جلوہ دکھاتا تھا

ہیں دو جہاں میں حیدرؑ صفدر خدا کا نور
سر نور سینہ نور ہے پیکر خدا کا نور

کعبہ میں آپ آگئے بنکر خدا کا نور
چمکا دیا زمین و زماں پر خدا کا نور

پیدا ابھی ہوے ابھی قرآں سنا دیا
بنکر امام آے جہاں کو بتا دیا

ہجرت کی شب جو سوے لی اللہ کی رضا
اور نفس مطمینہ کا طالب ہوا خدا

حاکم ہیں دو جہاں کے اولی الامر نے کہا
بلغ کا حکم اور وہ من کنت کی صدا

دو جگ کے ہیں امیر وہ یوم الست سے
آدم سے قبل بھی وہ وصیٔ رسول تھے

آل یسین ہیں یہ فضیلت علیؑ کی ہے۔ بھیجا سلام رب نے یہ رفعت علیؑ کی ہے
جان رسالت اور حفاظت علی کی ہے۔ اور جان دین جگ میں امامت علیؑ کی ہے

اکمل نے دی صدا کہ وہ تکمیل دین ہے
ہیں باب شہر علم یہ تشکیل دین ہے

دشمن جو حملہ ور ہوے میداں میں آگئے۔ دشمن کے سر پہ تیغ کی بجلی گرا گئے
اعدا کا خوں بہا گئے اور زخم کھا گئے۔ اسلام کو بچا لیا خوں میں نہا گئے

سو جان سے نثار تھے دین الہ پر
قرباں ہماری جانیں ہوں شیر الہ پر

www.emasiya.com

مولا علیؑ کے جگ میں جو دشمن تھے خارجی وہ چاہتے تھے خلق میں ہیجان ہو علی

اور ایک ابن ملجم ملعون تھا شقی مولا کا خوں بہانے کو تلوار اس نے لی

اور وار اس نے سر پہ لگایا نماز میں

شیر خدا کا خون بہایا نماز میں

ڈوبا ہوا امام کا چہرہ لہو میں ہے تڑپا ہے کائنات کا مولا لہو میں ہے

تڑپو مومنو امام ہمارا لہو میں ہے بھیگا ہوا علی کا سراپا لہو میں ہے

زخمی سر امام سے سب خون بہتا ہے

فزت و رب یہ درد میں مظلوم کہتا ہے

ہاتھوں سے سر پکڑ کے تھے بیتاب مرتضیٰ خوں میں نہا رہے تھے شہنشاہ لافتا

رکتا نہیں تھا خون سر شاہ دو سرا رومال سر پہ باندھ کے روتے تھے مجتبیٰ

زخمی جبیں تھی قلب کو صدمے بڑے ہوئے

روتے تھے گرد سارے نمازی کھڑے ہوئے

شبرؑ نے کی نماز امام زمن تمام لیکر چلے علی کو تو پیچھے تھا اژدھام

دو روز و شب تعب میں رہے شاہ نیکنام بیتاب و بیقرار تھے سرکار صبح و شام

خنجر الم کے ہائے کلیجہ پہ چلتے تھے

سر تھامے آپ درد سے کروٹ بدلتے تھے

www.marsiya.com

آیا طبیب بولا زہر کام کر گیا ۔ مولا کے تن میں زہر ستم کا اثر گیا

خنجر تھا زہر دار جو سر میں اتر گیا ۔ مولا کے جینے کا ہے زمانہ گذر گیا

ہر اک کیواسطے یہ جہاں بے ثبات ہے

مولاے کائینات کی آخر حیات ہے

اے شیعو بیقرار تھے مشکلکشا علی ۔ بیتاب بار بار تھے مشکلکشا علی

بچوں کے غمگسار تھے مشکلکشا علی ۔ صدمہ تھا دل فگار تھے مشکلکشا علی

منہ چوما شہ نے شبر عالی مقام کا

چوما گلا حسین علیہ السلام کا

ہر اک کا ہاتھ ہاتھ میں شبر کے دے دیا ۔ شبیر کے حوالے پھر عباس کو کیا

عباس سے یہ کہنے لگے میرے مہ لقا ۔ پاے حسین امام پہ تم جاں کرو فدا

تو میرا لال اور یہ جان رسول ہے

تا حشر تجھکو انکی غلامی قبول ہے

غش ہو گئے امام امم ہاے ہاے ۔ سینہ میں غم سے گھٹتا تھا دم ہاے ہاے

سہکر جگر پہ درد و الم ہاے ہاے ۔ اٹھے جہاں نسے شاہ امم ہاے ہاے

جبریل نے پکارا کہ سرکار مر گئے

دنیا میں آج حیدر کرار مر گئے

www.enaiya.com

احمد نے دی یہ رو کے صدا ہائے مرتضیٰ — آدم نے دلکو تھامے کہا ہائے مرتضیٰ

موسیٰ یہ دے رہے تھے صدا ہائے مرتضیٰ ۔ ہر ایک نبی نے رو کے کہا ہائے مرتضیٰ

شیرِ الٰہ اٹھ گئے ہے ہے جہان سے

رونے کی آ رہی تھی صدا آسمان سے

لاشہ کے گرد رونے کا اک شور تھا بپا — لاشہ پہ شہ کے بیٹیاں کرتی رہیں بکا

رو رو کے ہائے بیٹوں نے غسل و کفن دیا — تابوت میں لٹا کے جنازہ اٹھا لیا

تابوت سامنے سے فرشتے اٹھاتے تھے

سونے لحد میں حیدرِ کرار جاتے تھے

زینبؑ پکاری مجھکو نہ بابا رلا کے جاؤ — پھر ایکبار بیٹی کو صورت دکھا کے جاؤ

اے بابا جاں نہ بیٹی سے منھ کو پھرا کے جاؤ ۔ پھر ایکبار سینہ سے مجھکو لگا کے جاؤ

کیا داغ دیکے جاتے ہو تم ہائے بابا جاں

بیٹی کو چھوڑے جاتے ہو تم ہائے بابا جاں

چلاتے تھے فقیر کہ داتا نہ جائیے — بیوائیں کہہ رہی تھیں کہ شاہا نہ جائیے

چلاتے تھے یتیم کہ مولا نہ جائیے ۔ ہیں غم زدوں کا آپ سہارا نہ جائیے

کرنے مدد یتیموں کی اب کون آئیگا

شفقت سے کون اب ہمیں کھانا کھلائیگا

لاشہ ملائکہ نے وہ لایا مزار میں   آدم کے پہلو ہی میں لٹایا مزار میں

شیرِ خدا کو ہائے سلایا مزار میں   لاشہ علیؑ کا ہائے چھپایا مزار میں

سر زخمی لیکے حیدرِ کرار سو گئے

اسلام کو بچا کے وہ مرقد میں سو گئے

مدحت کی عرض ہے میرے سرکار مصطفیٰؐ۔ شہزادی زہراؑ شبرؑ و شبیرؑ اے شہا

عباسؑ اور زینبؑ و کلثومؑ غم زدا۔ پرسہ قبول کیجئے شیرؑ الہ کا

امت سے پرسہ لیجئے یا بارہویں امام

پرسہ قبول کیجئے یا بارہویں امام

www.emarsiya.com